تعارف و تبصرہ

امام اعظم اور علم الحدیث

از مولانا محمد علی صدیقی کاندھلوی صفحات ۸۷۰، قیمت پندرہ روپے،
کتابت و طباعت بہترین، کاغذ کرافٹی، ناشر انجمن دار العلوم الشہابیہ سیالکوٹ۔

امام اعظم سیدنا ابو حنیفہ النعمانؒ کی محدثانہ شان اور علم حدیث میں آپکی عظمت کے موضوع پر اردو زبان میں یہ تحقیقی کتاب اپنی نظیر آپ ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر اتنی سیر حاصل بحث اور تحقیقی مواد غالباً اس سے پہلے پیش نہیں کیا گیا۔ بقول مؤلف محترم کتاب سے مقصود تو امام اعظم کی محدثانہ عظمت و جلالت کو محدثین کی زبانی منظر عام پر لانا تھا۔ لیکن محدثانہ شان کو نکھارنے سے پہلے ضروری تھا کہ علم حدیث کا تاریخی تعارف، اسکی حجیت اور تشریعی حیثیت کو بھی واضح کر دیا جائے، خدا کے فضل سے مؤلف محترم اپنے دونوں مقاصد میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایک طرف حدیث میں امام اعظم کی علمی زندگی کا کوئی گوشہ بغیر تشریح و اشارہ کے نہیں چھوڑا تو دوسری طرف علم حدیث کے نازک سے نازک مباحث پر بھی سیر حاصل مواد جمع کیا۔ تدوین حدیث عہد نبوت اور عہد صحابہ میں حدیث کا کتابی ذخیرہ تحدیث، روایت میں خلفائے راشدین کا حکیمانہ طریق کار، سنت کی اقسام طرق اور مسانید صحاح وسنن کا باہمی فرق مراتب منکرین حدیث کے شبہات پھر حضرت امام کے سوانح اور حالات علمی کارنامے علم حدیث میں ان کے اساتذہ، جرح و تعدیل رواۃ حدیث، حدیث و قیاس میں تعارض، روایت بالمعنی اور اخبار آحاد وغیرہ میں امام کا طریق کار، معیار، وجوہ ترجیح اور امام اعظم علم حدیث میں امام کے جلیل القدر تلامذہ۔ غرض موضوع سے متعلق کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہا۔ جس عرق ریزی، محنت اور تتبع سے کتاب مرتب کی گئی ہے۔ وہ لائق صد تحسین ہے۔ کتاب نہ صرف حضرت امام کے متبعین بلکہ فقہ حنفی اور علوم حدیث سے دلچسپی رکھنے والے ہر طبقہ کیلئے مفید ہے۔ صدیوں سے مخالفین نے علم حدیث اور حضرت امامؒ کے موضوع پر جو شبہات پھیلائے ہیں۔ یہ کتاب ان سب کے خلاف حجۃ قاطعہ اور مجسم جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف جلیل اور ناشر انجمن دار العلوم الشہابیہ کی اس وقیع سنجیدہ علمی خدمت کو قبولیت سے نوازے۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ اہل علم علماء و فضلاء بالخصوص مدارس عربیہ کے طلباء اور اساتذہ اس کتاب کے مطالعہ سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔ اور علم و تحقیق